سوال

(719) حرام کاروبار کے لیے دکانیں کرایہ پر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ، گانے کی کیسٹوں اور ناپاک ویڈیو فلمیں فروخت کرنے والوں اور سودی بینکوں کو تجارتی مقامات کرایہ پر دینے کے بارے میں کی حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان مقامات کو کرایہ پر دینے کے بارے میں حکم درج ذیل آیت کریمہ سے معلوم ہو جاتا ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ... ٢ ... سورة المائدة

''اور (دیکھو!) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کرو۔''

سوال میں مذکور مقاصد کے لیے دکانوں کو کرایہ پر دینا حرام ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص543

محدث فتویٰ